سوال

عویٰ کرنا ہے 109

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ے ہاں ایک عورت ہے جسے ''غائبہ'' کہتے ہیں، اگراس کا یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ علم غیب کا دعویٰ رکھتی ہے، تواس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ (النمل ۲۷، ۶۵)

پیغمبر!) فرمادیجئے اللہ کے سوا آسمانوں اورزمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔''

اوراس کا نام بدل کرکوئی اچھا نام رکھ دینا چاہیئے۔ مثلاًفاطمہ یا عائشہ وغیرہ تاکہ اس کا یہ مشہورنام ختم ہوجائے۔ جس سے علم غیب کا دعویٰ ظاہر ہوتا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ اسے چاہئے کہ وہ اللہ کے سامنے خلوص دل سے توبہ کرے اوریہ وعدہ کرے کہ وہ آئندہ علم غیب کا دعویٰ نہیں کرے گی اوراللہ کے

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

ن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدرعبدالعزیز بن باز فتویٰ (۳۵۰،)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 122

محدث فتویٰ